© rasailojaraid.com

ترجمة القرآن

مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

روزے کا مقصد/تقویٰ

قولہ تعالیٰ ﴿یاایها الذین آمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون.﴾ (البقرة) ''اے ایمان والو تم پر روزے رکھنا فرض کیا گیا ہے' جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔''

مذکورہ بالا آیت میں روزے کی فرضیت اور اس کا مقصد بیان کیا گیا ہے۔ عربی زبان میں روزہ کو صومؔ یا صیام کہا جاتا ہے۔ جس کا شرعی معنی یہ ہے کہ صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور بیوی سے ہم بستری کرنے سے اللہ کی رضا کے لیے رکے رہنا۔ یہ عبادت چونکہ نفس کی طہارت اور تزکیہ کے لیے بہت اہم ہے' اس لیے اس عبادت کو پہلی اُمتوں پر بھی فرض کیا گیا تھا۔ اس کا سب سے بڑا مقصد تقویٰ کا حصول ہے اور تقویٰ انسان کے اخلاق و کردار کے سنوارنے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ تقویٰ کا معنی بچنے کے ہیں۔ یعنی اللہ کی نافرمانی سے بچنا اور ہر چھوٹے اور بڑے گناہ سے اجتناب کرنا۔ جیسا کہ علامہ ابن کثیر نے عربی شاعر ابن العتز کے اشعار نقل کرتے ہوئے تقویٰ کا معنی واضح کیا ہے:

خل الذنوب صغیرها و کبیرها ذاک التقی
واصنع کماشی فوق ارض الشوک یحذر ما یری
لا تحقرن صغیرة ان الجبال من الحصی
(تفسیر ابن کثیر' ۱/ ۲۸)

یعنی ہر چھوٹے بڑے گناہ کو چھوڑ دو۔ یہی تقویٰ ہے۔ ایسے رہو جیسے کانٹوں والے راستے پر چلنے والا انسان کانٹوں سے ڈرتا ہے' صغیرہ گناہوں کو بھی ہلکا نہ جانو۔ (دیکھیے) پہاڑ چھوٹے چھوٹے کنکروں سے بن جاتے ہیں۔

اسلام میں تقویٰ کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ اسی وجہ سے تمام عبادات کا مقصد اور فلسفہ قرآن حکیم میں

باقی صفحہ 51 پر

ترجمة الحدیث

خطبہ استقبال رمضان المبارک

مشہور صحابی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ شعبان کے آخر میں مسائل اور فضائل رمضان پر نہایت فصیح اور بلیغ خطبہ ارشاد فرمایا۔ اس مبارک خطبے کے الفاظ اور ترجمہ قارئین کرام کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی دولت نصیب فرمائے۔ آمین۔

((یاایها الناس قد اظلکم شهر عظیم شهر مبارک شهر فیه لیلة خیر من الف شهر' جعل الله صیامه فریضة وقیام لیله تطوعا من تقرب فیه بخصلة من الخیر کان کمن ادی فریضة فیما سواه ومن ادی فریضة فیه کان کمن ادی سبعین فریضة فیما سواه، وهو شهر الصبر والصبر ثوابه الجنة وشهر المواساة وشهر یزاد فیه رزق المومن من فطر فیه صائما کان له مغفرة لذنوبه وعتق رقبته من النار وکان له مثل اجره من غیر ان ینتقص من اجره شیء قلنا یا رسول اللهﷺ لیس کلنا تجد ما نفطر به الصائم فقال رسول الله ﷺ یعطی الله هذا الثواب من فطر صائما علی مذقة لبن او تمرة او شربة من ماء ومن اشبع صائما سقاه الله من حوض شربة لا یضمأ حتی یدخل الجنة وهو شهر اوله رحمة و اوسطه مغفرة واخره عتق من النار ومن خفف عن مملوکه فیه غفرله واعتقه من النار)) (رواہ البیهقی فی شعب الایمان/ مشکوۃ المصابیح' ج:۱' ص:۱۷۳)

''اے لوگو تم پر ایک عظیم الشان بابرکت مہینہ آیا ہے۔ وہ ایسا ماہِ مبارک ہے جس میں ایک رات ایسی ہے

باقی صفحہ 51 پر

© rasailojaraid.com